12555-دین کا التزام نہ کرنے والے منگیتر سے شادی کرنا

سوال

مجھے شادی کے متعلق ایک مشکل درپیش ہے وہ یہ کہ میری کزن سے منگنی ہوئی ہے میں اور وہ مسلمان تو ہیں لیکن ہمارے درمیان اسلامی تعلیمات کے علم میں بہت زیادہ فرق پایا جاتا ہے، میں حقیقتا پردہ کرتی ہوں، کوشش کرتی ہوں کہ ایک صالح قسم کی مسلمان بنوں، اور وہ بھی ایک نیک وصالح مسلمان بننے کی کوشش کرتا ہے، لیکن میں محسوس کرتی ہوں کہ وہ اس میں پوری کوشش نہیں کرتا بلکہ قلیل سی کوشش کرتا ہے.

وہ ایک نرم دل آدمی ہے لیکن میں بعض اوقات خوف محسوس کرتی ہوں کہ ہوسکتا ہے دین اسلام پر مطلوبہ عمل کرنے سے کم ہو، مثلا وہ اپنے دوستوں کے ساتھ نائٹ کلب جاتا ہے، میں بہت پریشان اور حیران ہوں!! کیا اس سے شادی کروں یا نہ کروں ؟

ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ پانچ برس بعد شادی کرینگے تو کیا میرے پاس جو وقت ہے مجھے اجازت دیتا ہے کہ میں کسی اور سے مرتبط ہوجاؤں، میرا منگیتر مجھے ہمیشہ یہی کہتا ہے کہ تم اس فیصلہ کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتی ہو، لیکن میں چاہتی ہوں کہ وہ اچھی راہ پر چل پڑے، مجھے بتائیں میں کیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

اس شخص سے شادی کرنے کے خوف میں ہم بھی آپ کے ساتھ برابر شریک ہیں، اور آپ کو ترغیب دلاتے ہیں کہ آپ کسی ایسے شخص کے ساتھ شادی پر موافقت کریں جو دین اور اخلاقی اعتبار سے بہتر ہو.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس کی شادی کردو، اگر ایسا نہیں کروگے تو زمین میں بہت عظیم فتنہ وفساد ہوگا"

اس میں بہت تعجب ہے کہ سوال میں یہ ذکر ہوا ہے کہ آپ نے پانچ برس کے بعد شادی کرنے کا فیصلہ کیا ہے، لیکن جب آپ کے رشتہ دار نے یہ طویل عرصہ اختیار کیا ہے تو آپ کے پاس اس کے علاوہ کسی اور کے ساتھ رشتہ کرنے کی موافقت کا وقت ہے جو اس سے بھی نیک وصالح ہو، جب اس عرصہ میں آپ کو اچھا رشتہ ملے تو ہاں کردیں جبکہ آپ کا اور اس قریبی رشتہ دار کا نکاح بھی نہیں ہوا، لیکن حب اس عرصہ کے دوران اس سے بہتر کوئی اور رشتہ نہ آئے تو آپ کے لیے اس سے ہی نکاح کرنا جائز ہے اگر وہ مسلمان ہے اور دین سے خارج کرنے والا کوئی کام نہیں کرتا.

اللہ تعالی سے ہم آپ کی لیے توفیق طلب کرتے ہیں.

واللہ اعلم.